سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں استقبالیہ/الطاف حسین کا پیغام

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پاکستان کی وہ واحد جماعت ہے جہاں عزت کا معیار مال و دولت یا خاندانی پس منظر نہیں بلکہ کام ہے، ایم کیوایم میں جو جتنی محنت لگن دیانتداری اور ایمانداری سے تنظیمی فرائض انجام دیتا ہے اسے نہ صرف تنظیمی شعبوں میں ذمہ داریوں پر فائز کیا جاتا ہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں بھی آگے آنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے، ایم کیوایم کے کارکنان تحریک اور نظریئے سے جڑے رہیں اور تحریک کے مقصد و مشن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں اپنے ایک تحریری پیغام میں کہی جو متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پڑھ کر سنایا۔ اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے باعث غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو زندگی کے ہر شعبہ میں محرومیوں اور ناانصافیوں کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ گزشتہ 63 برسوں سے پاکستان کی سیاسی جماعتیں غریب عوام کے حقوق کے نعرے لگا کر انتخابات میں حصہ لیتی رہی ہیں، عوام کے مسائل حل کرنے کے بڑے بڑے دعوے کرتی رہی ہیں اور غریب عوام کو مہنگائی اور بے روزگاری سے نجات دلانے کے خواب دکھلاتی رہی ہیں لیکن عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے کے بعد ان جماعتوں کی نمائندگی کرنے والے جاگیردار، وڈیرے اور بڑے بڑے سرمایہ دار اپنے حلقہ کے عوام کی جانب دیکھنا تک گوارا نہیں کرتے اور عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کے بجائے اپنی دولت اور جائیدادوں میں اضافہ کی دوڑ میں شامل ہوجاتے ہیں اس کے برعکس ایم کیوایم کے منتخب نمائندے عوام سے مستقل رابطہ میں رہتے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کیلئے ہرممکن کوشش کرتے ہیں کیونکہ ان منتخب نمائندگان کا تعلق غریب ومتوسط طبقہ سے ہے جو عام شہریوں کے بنیادی مسائل سے نہ صرف اچھی طرح واقف ہیں بلکہ خود بھی انہی مسائل کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے نہ صرف فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف آواز بلند کی بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے کارکنان کو سینیٹ، قومی، صوبائی اسمبلی اور بلدیاتی ایوانوں میں بھیج کر ثابت کردیا کہ ایم کیوایم، غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے خلوص نیت کے ساتھ عملی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیوایم جو کہتی ہے وہ کر کے دکھاتی ہے۔ ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ جس شخص نے کبھی بھوک وافلاس کا سامنا نہ کیا ہو، جو بسوں میں لٹک کر سفر کرنے کے بجائے ایئرکنڈیشنڈ گاڑیوں میں سفر کرنے کا عادی ہو، بڑے بڑے بنگلوں اور محلات میں عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتا ہو، جو شخص کبھی علاج کی غرض سے سرکاری اسپتالوں کی قطاروں میں نہ کھڑا ہو جسے زندگی کی بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ عیش وآرام کی زندگی میسر ہو اور جو غریب عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنے دن کا سکون اور رات کا چین قربان کرنے کو تیار نہ ہو وہ پاکستان کے 98 فیصد غریب عوام کے بنیادی مسائل کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ مسائل ومشکلات کو شکار فرد ہی دوسرے کے مسائل اور مشکلات کو سمجھ سکتا ہے لہٰذا اگر پاکستان کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام اپنے بنیادی مسائل کا حل اور اپنے بنیادی حقوق کا حصول چاہتے ہیں تو انہیں جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کی جانب دیکھنے کے بجائے اپنی صفوں میں تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور ایماندار قیادت منتخب کرنی ہوگی اور انہیں اسمبلیوں اور اقتدار کے ایوانوں میں بھیجنا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے واضح کیا کہ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جہاں عزت کا معیار مال دولت اور خاندانی پس منظر نہیں بلکہ عزت کا معیار کام ہے۔ ایم کیوایم میں جو جتنی محنت لگن، دیانتداری اور ایمانداری سے تنظیمی فرائض انجام دیتا ہے اسے نہ صرف تنظیمی شعبوں میں ذمہ داریوں پر فائز کیا جاتا ہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں بھی آگے آنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ ایم کیوایم دیگر سیاسی جماعتوں کی طرح عام انتخابات میں انتخابی ٹکٹوں کا نیلام گھر سجا کر لاکھوں کروڑوں روپے میں پارٹی ٹکٹ فروخت نہیں کرتی بلکہ تحریک کیلئے محنت ولگن سے کام کرنے والے، دریاں بچھانے والے، بینرز اور پوسٹر لگانے اور نعرے لگانے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت کارکنان کو منتخب کرا کر اسمبلیوں اور اقتدار کے ایوانوں میں بھیجتی رہی ہے۔ ایم کیوایم نے موروثی سیاست کے خاتمہ کی بات ہی نہیں کی بلکہ عملی مثال بھی قائم کی ہے۔ الطاف حسین پاکستان کی تیسری بڑی جماعت ایم کیوایم کا قائد ہے اور ایم کیوایم 1887ء سے بلدیاتی اور عوام انتخابات میں حصہ لیتی رہی ہے لیکن آج تک الطاف حسین نے اپنے کسی بھائی، بہن، بھانجے، بھتیجے یا دیگر رشتہ داروں سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی اور بلدیاتی ایوانوں کا رکن نہیں بنایا۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، حق پرست سینٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان قومی، صوبائی اسمبلی اور سابق بلدیاتی نمائندے الطاف حسین کے رشتہ دار نہیں بلکہ تحریک کے کارکن ہیں۔ اگر پاکستان بھر کے عوام بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر مسائل سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں، ملک میں ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں اور ملک میں جمہوریت کا فروغ چاہتے ہیں تو انہیں فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہونا پڑے گا کیونکہ جب تک پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوگا نہ تو ملک وقوم ترقی کرسکتی ہے نہ ملک میں جمہوریت فروغ پاسکتی ہے اور نہ ہی غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ اپنے پیغام میں انہوں نے مزید کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے اپنے گزشتہ چار سالہ دور میں کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر اور نوابشاہ سمیت سندھ بھر کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنی بساط کے مطابق ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ خاص طور پر کراچی میں سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے جس طرح رات دن محنت کر کے شہر کا نقشہ بدل دیا ہیاور کراچی کو دنیا کے ترقی

یافتہ شہروں کی صفوں میں شامل کیا ہے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ عوامی خدمت کے اس عمل کو نہ صرف پاکستان بھر میں بلکہ بیرون ملک بھی زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ حال ہی میں ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے سید مصطفیٰ کمال کو ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کیا گیا ہے جبکہ دو سال قبل فارن پالیسی میگزین میں سید مصطفیٰ کمال کا شمار دنیا کے بہترین میئرز میں کیا گیا جس پر تحریک کا ایک ایک کارکن اور ایک ایک پاکستانی زبردست مبارکباد کا مستحق ہے۔ اسی طرح نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، سابق حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی بے مثال خدمت کی اور بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کیے، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، پارکس اور کھیلوں کے میدان کا قیام، سیوریج کے نظام کی بہتری اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ شہریوں کو پانی کی فراہمی اور دیگر مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی۔ سابق حق پرست بلدیاتی نمائندوں نے اپنے چار سالہ دور میں شہریوں کی بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان، قومیت، مسلک اور مذہب عملی خدمت کی اور ان کے مسائل کے حل کیلئے رات دن محنت و جانفشانی سے کام کیا جس پر میں ایک ایک فرد کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سچی اور نظریاتی تحریک سے وابستہ لوگ کسی بھی مقام پر رہیں وہ نہ صرف اپنے مشن و مقصد اور نظریئے سے جڑے رہتے ہیں بلکہ اپنی تحریک کا پیغام پھیلانے اور عوام میں شعوری بیداری کیلئے جدوجہد میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ بلدیاتی ایوانوں کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے والے ساتھیوں کیلئے میرا پیغام ہے کہ وہ نہ صرف تحریک اور نظریہ سے جڑے رہیں بلکہ تحریک کے مشن و مقصد کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں، عوام کے درمیان رہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرتے رہیں، دکھی انسانیت کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور جس مشن و مقصد کیلئے حق پرست شہداء نے اپنے لہو کے نذرانے پیش کئے اس مشن مقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے گریز نہ کریں۔ انشاءاللہ فتح حق پرستوں کا مقدر ثابت ہوگی۔

آئی اون کراچی اور ہمارا کراچی کا تصور بہت جلد آئی اون پاکستان اور ہمارا پاکستان بن کر پورے ملک میں پھیل جائے گا، ڈاکٹر فاروق ستار

کوئی نظام چلے گا اب تو الطاف حسین کا نظام ہی چلے گا اور اسی نظام کو لانا ہوگا، سید مصطفیٰ کمال

الطاف حسین کا شکریہ کہ آج ہم عوام کے سامنے سرخرو کھڑے ہیں، نسرین جلیل

1979ء کے بلدیاتی نظام کو ایم کیو ایم مسترد کرتی ہے اور موجودہ نظام کو ہی جاری رکھنا چاہتی ہے، واسع جلیل

ایم کیو ایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے کراچی کو لندن یا فرینکفرٹ بنانے کا وعدہ کبھی نہیں کیا ہم نے کراچی کو کراچی بنانے کا تہیہ کیا تھا گزشتہ 4 سال اس بات کے گواہ ہیں کہ ہم نے کراچی کو کراچی بنا کر دکھا دیا ہے اور اب کراچی دنیا بھر میں تیزی کے ساتھ ترقی کرنے والا 12 واں بڑا شہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کے ایک ایک شہری کو شہر کی تعمیر و ترقی میں شامل کیا ہے اور شراکتی جمہوریت کا عملی ثبوت دیا ہے۔ ناظم کراچی مصطفیٰ کمال آئی اون کراچی اور نائب ناظم محترمہ نسرین جلیل کا ہمارا کراچی کا تصور جلد کراچی سے نکل کر پورے پاکستان میں آئی اون پاکستان اور ہمارا پاکستان بن کر پھیل جائے گا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے منعقدہ کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دی گئی بہت بڑی استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم کراچی مصطفیٰ کمال، رکن رابطہ کمیٹی و سابق نائب ناظم نسرین جلیل اور رکن رابطہ کمیٹی اور گلشن اقبال ٹاؤن کے سابق حق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج کا دن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا دن ہے جس نے ہمیں عزت آبرو کے ساتھ سرخرو کیا، اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے عزت دیتا اور جیسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے جو ہر چیز پر قادر ہے آج پورے پاکستان میں ایم کیو ایم کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے آج نہ صرف ہم زندہ ہیں بلکہ جو لوگ سوال کرتے ہیں انہیں الطاف حسین کی شکل میں جواب ملتا ہے وہ الطاف حسین کی ذات کو ہی اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہیں اور مشکلات، مسائل اور مصائب کا حل تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 4 سال کے قلیل عرصہ میں الطاف حسین کے نامزد حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال اور دیگر حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کا نقشہ تبدیل کر کے رکھ دیا ہے یہ تبدیلی الطاف حسین کی قیادت، تربیت اور ویژن کا مظہر ہے۔ آج مقامی حکومتوں کے اگلے چار سالوں کا ہم آغاز کر رہے ہیں، الطاف حسین آئندہ کی حکمت عملی کی تیاریوں کے باعث ہم سے گفتگو کرنے سے قاصر رہے، الطاف حسین پاکستان کے ہر شہری کی عزت نفس کی بحالی اور ہر پاکستانی کی فیصلہ سازی اور پالیسی میں شمولیت و شرکت چاہتے ہیں اور ایسا جمہوری نظام چاہتے ہیں جہاں عوام کی نمائندگی صرف الیکشن میں ووٹ دینے کی حد تک نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ 4 سال تک حق پرست بلدیاتی نمائندوں نے پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ شہری سہولتوں کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے کیلئے اپنے وقت اور توانائیوں کو بھرپور طور پر استعمال کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ 120 دن کے بعد بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں، ایم کیوایم کو جو قیادت اور رہنمائی میسر ہے جس کے باعث اسے منشور بنانے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی اسے الیکشن مہم چلانے کی ضرورت ہے ایم کیوایم نے بلدیاتی انتخابات کیلئے اپنی انتخابی مہم کا آغاز مصطفیٰ کمال کے ناظم کراچی بننے کے روز سے ہی شروع کردیئے تھے آج تو اس انتخابی مہم کے خاتمے کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کو فرسودہ، جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام سے پاک دیکھنا چاہتی ہے، ایم کیوایم بیت اللہ محسود اور دہشت گردی کے نظام کا خاتمہ کرکے دم لیگی اور پاکستان کو پرامن اور جدید فلاحی ریاست بنائے گی۔انہوں نے پنجابی زبان میں پنجاب کے عوام سے کہا کہ وہ ایک مرتبہ مصطفیٰ کمال کو آزما کر دیکھیں اگر مزہ نہ آئے تو پیسے واپس۔بعدازاں ڈاکٹر فاروق ستار نے شرکاء کو ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان کی 62 سالہ تاریخ میں ایسا موقع نہیں آیا ہوگا کہ جس کے خاتمے کے بعد کوئی تقریب پذیرائی منعقد ہوئی ہو پاکستان میں جب جب کسی جماعت نے بھی حکومت بنائی ہے تاریخ گواہ ہے کہ اگلے الیکشن میں اس کو انتخابات میں شکست ہوئی ہے اور یہ سلسلہ چلتا ہی رہتا ہے جو اس ملک کا سیاسی دستور ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین ملک کے واحد لیڈر ہیں ان کو ایڈمنسٹریشن ملی تو ان کی جماعت کا ووٹ بینک بڑھتا ہے ایسا پاکستان کی سیاسی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا، کراچی پاکستان کا سب سے زیادہ پڑھا لکھا شہر ہے، یہاں زیادہ باشعور لوگ رہتے ہیں جہاں لوگ بحث ومباحثہ کرتے ہیں جہاں وڈیرے اور جاگیر کی بات نہیں ہوتی ایسے میں غریب قیادت کا ابھرنا اور الیکشن میں باربار کامیاب ہونا صرف کراچی میں ہی ممکن ہوا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا کراچی میں لوگ گن پوائنٹ پر ہمیں ووٹ دیتے ہیں یا ایم کیوایم کو اور عوام بھتہ خور، جناح پور اور ملک دشمنی کے الزامات لگنے کے باوجود ہمیں ووٹ کیوں دیتے ہیں اگر ایم کیوایم کو ووٹ مل رہے ہیں تو پھر کسی کو کیا تکلیف ہے۔اگر الطاف حسین پجارو کی فلیٹ کے ساتھ اپنی سیاست کا آغاز کرتے تو ان پر کوئی وڈیرہ اور جاگیردار الزام نہیں لگاتا الطاف حسین کا قصور یہ ہے کہ وہ غریب ومتوسط اور محروم طبقے کی نمائندگی اور بات کرتے ہیں۔اگر الطاف حسین اپنے بھائیوں اور بہنوں کو نوازتے ، ناظمین بناتے تو پھر کوئی اور جاگیردار اور وڈیرہ ان کی کبھی مخالفت نہیں کرتا، الطاف حسین نے گلیوں سے اٹھا کر کارکنوں کو ایوانوں میں بھیجا ورنہ ایمکیو ایم کے ایم این ایز، ایم پی ایز، سینیٹرز اور وزراء کو کون جانتا تھا، الطاف حسین نے ہماری انگلی پکڑ کر رہنمائی کی اور چلنا سیکھایا، الطاف حسین نے مجھے ناظم کراچی بنایا تو میں سہا اور ڈرا ہوا تھا کیونکہ مجھے ایڈمنسٹریشن چلانا نہیں آتا تھا مجھے خوف تھا کہ میں ایم کیوایم کے کارکن کے رتبہ پر پورا نہ اتر سکوں اور الطاف حسین میرے حوالے سے شرمندگی محسوس کریں جب مجھے کوئی مشکل ہوئی اور رات کسی پہر میں جب بھی میں پریشان ہوا تو الطاف حسین نے مجھے آگے کا راستہ دکھایا، الطاف حسین جس کو بھی گلی سے لیکر آئیں گے وہ بھی مجھ سے زیادہ کام کرے گا ہم نے وہی کیا جو الطاف حسین نے کہا اور ہم نے دائیں بائیں نہیں دیکھا۔انہوں نے تمام حق پرست بلدیاتی نمائندوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کراچی کی ترقی میں ان کا بھی بڑا حصہ ہے، ہم نے پورا شہر کھود دیا تھا یہ ضروری تھا اگر ایسا نہ کرتے تو کراچی میں ایک پروجیکٹ بھی مکمل نہیں ہوتا، کراچی کی ترقی میں جناب الطاف حسین اور ان کے ایک ایک کارکن کا حصہ ہے میں کراچی کے عوام کو بھی سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے شہر بھر کی کھدائی کا برا نہیں منایا اور ایک پتھر بھی نہیں مارا۔انہوں نے کہا کہ آج لیاری میں پانی گیا ہے اور ان کے مسائل حل ہوئے ہیں تو یہ میرا اپنا ویژن نہیں تھا اس کا کریڈٹ صرف الطاف حسین کو جاتا ہے جنہوں نے فون کال کرکے مجھے کہا تھا کہ مصطفیٰ کمال آج الیکشن ختم ہوگئے ہیں تم سٹی ناظم بنادیئے گئے ہو لیکن تم 14 ٹاؤنوں کے نہیں 18 ٹاؤنوں کے ناظم ہو اور کراچی میں رہنے والے ایک ایک انسان کے ٹاؤن ناظم ہو میں ان کے ایک ایک مسئلہ کا حساب تم سے لوں گا، الطاف حسین کے اسی ویژن نے مجھے نیا ویژن دیا۔انہوں نے کہا کہ 1979ء کا بلدیاتی نظام آٹھ سال رہا اس نے کیا تیر مارلیا۔سسٹم چاہے 1979ء کا ہو یا 2001ء کا یہاں کوئی نظام چلے گا تو الطاف حسین کا چلے گا اور اسی نظام کو لانا ہوگا، اگر مذاکرات کرنے ہیں تو الطاف حسین کے نظام کی بات کرو ملک میں رائج کرپٹ نظام عوام کو کچھ نہیں دے سکتا۔انہوں نے کہا کہ ہم سب لوگ الطاف حسین کو پیسے یا عیش وعشرت دیکر خوشی نہیں دے سکتے الطاف حسین کو کسی دولت کی ضرورت نہیں نہ ہی اس میں ان کیلئے کوئی کشش موجود ہے، الطاف حسین ہمیں کچھ اچھا کرتے دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور وہ اسی طرح سے خوش ہوتے ہیں جس طرح ایک باپ اپنے بچوں کو اچھا کام کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور فخر محسوس کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کی مخالفت کرنے والے سیاستدان اور نام نہاد دانشوروں میں سے کتنوں نے الطاف حسین سے ملاقات یا ان سے گفتگو کی ہے، الطاف حسین کی مخالفت کرنے والے ہمارے منفی اور ناخوشگوار کاموں کو دیکھ کر جناب الطاف حسین کی مخالفت کرتے ہیں تاہم ان میں سے جو بھی الطاف حسین سے پانچ منٹ کی بھی براہِ راست ملاقات کرلیتا ہے یا فون پر ہی بات کرلیتا ہے تو وہ ان کا گرویدہ بن جاتا ہے وہ الطاف حسین کا سفیر بن کر ملک واپس آتا ہے دشمن بن کر جاتا ہے اور دوست بن کر واپس آتا ہے۔ الطاف حسین ہمارے پاس ایک قیمتی ہیرا ہیں آنے والے وقت میں اس ہیرے کی دنیا بھر میں قدر کی جائے گی اور الطاف حسین کی بات پھیلنے سے خطے میں کوئی نہیں روک سکتا ۔محترمہ نسرین جلیل نے کہا کہ میں الطاف حسین کی انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے اس مقام تک پہنچایا میں نے جو کچھ بھی سیکھا اور علم وعقل حاصل کی وہ ایم کیوایم میں آنے کے بعد سے ہے یہ الطاف حسین کا ہی نظریہ اور سچائی تھی کہ جس نے میرے نظریات کو پختگی دی۔الطاف حسین کا شکریہ کہ آج ہم عوام کے سامنے سرخرو کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں جتنی قربانیاں دینی پڑیں گی دیں گے لیکن الطاف حسین کی قیادت میں جدوجہد کرتے رہیں گے اور آگے بڑھتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ہم کو اس سرزمین پر ہی رہنا اور ساتھ چلنا ہے ہمارے ذاتی مفادات نہیں الطاف حسین کے کوئی ذاتی مفادات نہیں ہیں سب کو چاہئے کہ الطاف حسین کے ساتھ چلیں تاکہ شہر، صوبہ اور ملک ترقی کرے

۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جیسی کوئی سیاسی جماعت ملک میں نہیں ہے جس میں ایسے بلا معاوضہ وذاتی مفادات کے کارکن کام کرتے ہیں یہ سب الطاف حسین کی تربیت کی وجہ سے ہے۔ایم کیوایم کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک خاندان کا نام ہے اورالطاف حسین ایک شفیق باپ کی طرح اس خاندان کے سربراہ ہیں اگر کوئی اس ملک کو بہتر انداز میں چلانا چاہتا ہے تو اس کیلئے جناب الطاف حسین سے بہتر کوئی اور نظریہ نہیں ہے۔واسع جلیل نے تمام بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے الطاف حسین سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ الطاف حسین نے ہم پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اور جو عزت بخشی ہے وہ ہمارے لئے بڑے فخر کی بات ہے یہ ہمارے لئے باعث افتخار ہے کہ کسی منصب پر آ کر باعزت سبکدوش ہونا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی نظام خراب نہیں ہوتا جو لوگ سسٹم کو چلاتے ہیں یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ اسے کیسے چلاتے ہیں۔1979ء کا بلدیاتی نظام 12 سال تک چلتا رہا اور جنرل مشرف کے موجودہ نظام کا موازنہ کیا جائے تو دیکھنا ہوگا کہ یہ سسٹم بہتر ہے یا گزشتہ سسٹم بہتر تھا۔گزشتہ نظام میں نوکرشاہی کا بڑا دخل تھا جس میں عوام کی مشکلات اور مسائل کو پس پشت ڈال دیا جاتا تھا جب تک ایم کیوایم اوراس کے کارکنان موجود ہیں کوئی بھی موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم نہیں کرسکتا۔انہوں نے کہا کہ جن کی کوئی سیاسی ساکھ نہیں ہے وہ اس نظام کے خلاف عجیب وغریب قسم کے بیان دے رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ 1979ء کے بلدیاتی نظام کو ایم کیوایم مسترد کرتی ہے اور موجودہ نظام کو ہی جاری رکھنا چاہتی ہے اگر اس نظام میں مزید اصلاحات کی ضرورت ہے تو اس میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں اگر کراچی سب کا شہر ہے تو اسے اون کرنے کا سلیقہ بھی سیکھنا ہوگا ایم کیوایم سب سے بڑی اسٹیک ہولڈر ہے ہم کراچی میں جو کچھ بھی کرسکے ہیں یہ سب الطاف حسین کے ویژن اور تعلیمات وتربیت کا نتیجہ ہے۔

سابق حق پرست ناظم اعلیٰ مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ نسرین جلیل اور سابق بلدیاتی نمائندوں نے ہزاروں شرکاء کے ہمراہ جناب الطاف حسین کو تالیوں اور نعروں کی گونج میں کھڑے ہوکر زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سابق حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال اور دیگر سابقہ حق پرست نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ کے موقع پر ناظم اعلیٰ مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، یوسی نائب ناظمین، کونسلروں اور پوری سابقہ بلدیاتی قیادت اور بعدازاں استقبالیہ میں موجود ہزاروں حق پرست عوام نے کھڑے ہوکر الطاف حسین کو فلک شگاف نعروں اور تالیوں کی گونج میں زبردست خراج تحسین پیش کیا اوران سے اظہار تشکر کیا۔اس سے قبل ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب کے دوران ایک موقع پر مصطفیٰ کمال، نسرین جلیل اور واسع جلیل سمیت تمام سابقہ حق پرست بلدیاتی قیادت کو ہدایت کی کہ وہ کھڑے ہوکر قائد تحریک الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کریں اوران سے اظہار تشکر کریں۔اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین بھی بجایا گیا جس کا شرکاء نے بھرپور ساتھ دیا۔

ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کراچی کے سابق بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں شاندار استقبالیہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے اتوار کی شب کراچی کے سابق ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز سمیت دیگر حق پرست سابقہ بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں شاندار استقبالیہ دیا گیا اور سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کی عوامی خدمات اور کارکردگی کا اعتراف اور سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے اس استقبالیہ کیلئے پنڈال کو برقی قمقموں، مختلف پھولوں کے گملوں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور ایم کیوایم کے پرچموں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس کی سجاوٹ غروب آفتاب کے بعد امنڈ آئی اور پورا پنڈال جگمگا تا ہوا اور بقعہ نور بنا دکھائی دیا۔استقبالیہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار وانیس قائم خانی دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندے، حق پرست ارکان سینیٹرز، قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان اور ہزاروں حق پرست عوام موجود تھے۔پنڈال میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تاہم اس کے باوجود شرکاء کیلئے مختص جگہ کم پڑ گئی۔پنڈال میں اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں بڑی اسکرین لگائی گئی تھی۔اسکرین پر''کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں استقبالیہ اور متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان) جلی حروف میں تحریر تھا اسٹیج کے دائیں جانب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قدآدم تصویر کا پورٹریٹ بھی تھا۔شرکاء ایم یوایم کے تنظیمی ترانوں پر تالیاں بجاتے اور جھومتے نظر آئے اس موقع پر بچوں کی خوشی بھی قابل دید تھی۔استقبالیہ تقریب میں سابقہ

بلدیاتی نمائندے بسوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر اپنے اپنے بلدیاتی حلقے سے جلوسوں کی شکل میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد پہنچے اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور ایم کیو ایم کے سہ رنگی پرچم اٹھا رکھے تھے اور وہ فلک شگاف انداز میں ''رہبر رہبر الطاف ہمارا رہبر، نعرہ الطاف جئے الطاف، نعرہ متحدہ جئے متحدہ، اور دیگر فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔ پروگرام کا آغاز 6 بجکر 45 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کی سعادت لانڈھی ٹاؤن کے سابق حق پرست یوسی ناظم مطیع الرحمٰن نے حاصل کی۔ بعدازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسٹی گورنمنٹ کراچی کے سابق حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن وسٹی گورنمنٹ کراچی کی سابق حق پرست نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وگلشن اقبال ٹاؤن کے سابق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے خطاب کیا۔ نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل جب خطاب کیلئے آئیں تو انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے حق میں ڈائس پر کھڑے ہوکر نعرے لگائے۔ اسی طرح مصطفیٰ کمال کو جب بلایا گیا تو شرکاء نے زبردست انداز میں تالیاں بجائیں، نعرے لگائیں اور کراچی کی بے مثال خدمت کے اعتراف میں انہیں اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر خراج تحسین پیش کیا۔

☆☆☆☆☆